از عدالتِ عظمیٰ

حکومت آندھرا پردیش کی سیکرٹری، مالیاتی اور منصوبہ بندی محکمے ودیگراں

بنام

پی۔ ایسور ریڈی ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 08 جنوری، 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان۔]

قانون ملازمت:

کالجوں میں جونیئر لیکچرراں-رہائش گاہ پر سرکاری کام انجام دینے والے رہائشی حاضرین کی واپسی پر معاوضہ الاؤنس کی ادائیگی ــــ عام تعطیلات اور چھٹیوں کے دوران سرکاری فرائض کی انجام دہی نہ کرنا-اس لیے عام تعطیلات اور چھٹیوں کی مدت کے دوران معاوضہ الاؤنس کا حقدار نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1924-2015، سال 1996۔

آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 17.6.91/13.8.91 کے فیصلے اور حکم سے او اے نمبر 21846-21928/90 اور آر پی نمبر 19962-70، سال 1989۔

اپیل گزاروں کے لیے کے رام کمار، سی بالا سبرامنیم، T.V.S.N. چاری اور مس آشانائر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

5 جنوری 1996 کی دفتری رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ مدعاعلیہ نمبر 1-83، 86-88، 90 اور 93 سے 95 تک پیش کیے گئے ہیں۔ وہ ذاتی طور پر یا وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہو رہے ہیں۔ لیکن اگرچہ مدعاعلیہ نمبر 84، 85، 89، 92 اور 96-105 پر نوٹس بھیجا گیا تھا، لیکن ان کے اعتراضات موصول نہیں ہوئے ہیں اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی رپورٹ بھیجی گئی ہے۔ یہ سمجھا جانا چاہیے کہ تمام جواب دہندگان کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document

اجازت دی گئی۔

محکمہ مالیاتی اور منصوبہ بندی (ایف آر آئی اینڈ ایل) کے 3 اپریل 1974 کے نمبر 105 میں، یہ کہا گیا ہے کہ 11 نومبر 1971 کے نمبر 1059 میں جاری کردہ احکامات جن میں ان افسران کو زیادہ سے زیادہ معاوضہ الاؤنس @150 روپے [جسے بعد میں بڑھا کر 200 روپے کر دیا گیا] کی منظوری کی ہدایت کی گئی ہے جن سے رہائشی حاضرین کو واپس لیا گیا ہے تاکہ ایسے افسران کسی ایسے شخص / افراد کو ملازمت پر رکھ سکیں جو افسران کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ان کی رہائش گاہ پر سرکاری کام انجام دے رہے ہوں۔ بعد میں اسے کالجوں میں کام کرنے والے سینئر اور جونیئر لیکچررز تک بڑھا دیا گیا۔ ہمارا تعلق جونیئر لیکچرراں سے ہے۔

سوال یہ پیدا ہوا کہ کیا عام تعطیلات اور چھٹیوں کی مدت کے دوران جونیئر لیکچرراں معاوضہ الاؤنس کی ادائیگی کے حقدار ہیں۔ ٹریبونل کے دو رکنی بنچ کے درمیان اختلاف تھا اور اس کے نتیجے میں معاملہ تیسرے رکن کے سامنے رکھا گیا۔ اکثریت کے مطابق، یہ قرار دیا گیا کہ وہ عام تعطیلات یا چھٹیوں کی مدت کے دوران الاؤنس کی ادائیگی کے حقدار ہیں۔ یہ دیکھا جائے گا کہ لیکچرراں چھٹیوں کے دوران کوئی سرکاری خدمات انجام نہیں دیں گے۔ اگر انہوں نے فرض ادا کیا ہے تو وہ امتحانی پرچوں کا جائزہ لیں گے جس کے لیے انہیں پرچوں کا جائزہ لینے کے لیے رقم ادا کی جائے گی۔ ان حالات میں اراکین کی اکثریت یہ نتیجہ اخذ کرنے میں درست نہیں تھی کہ وہ عام تعطیلات یا چھٹیوں کی مدت کے دوران سرکاری فرائض انجام دے رہے ہیں اور وہ معاوضے کے الاؤنس کے حقدار ہیں۔ ٹریبونل کے مذکورہ فیصلے کو اسی کے مطابق کالعدم قرار دیا گیا ہے۔ اسی کے مطابق اپیلیں منظور کی جاتی ہیں۔ خرچے کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں منظور کی جاتی ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document